إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا

یقیناً ہم نہیں ضائع کرتے اجر اس شخص کا جس کا عمل اعلیٰ اور معیاری ہو۔

الْكَهْف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيم

ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِىٓ أَنزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ ٱلْكِتَٰبَ وَلَمْ يَجْعَل لَّهُۥ عِوَجَا ۜ ﴿١﴾

سراہئے (سب تعریف) اللہ کو جس نے اتاری اپنے بندے پر کتاب اور نہ رکھی اس میں کچھ کجی (ٹیڑھاپن)۔

قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّن لَّدُنْهُ

ٹھیک اتاری تا (کہ) ڈر سنائے ایک سخت آفت کا اسکی طرف سے،

وَيُبَشِّرَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ٱلَّذِينَ يَعْمَلُونَ ٱلصَّٰلِحَٰتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ﴿٢﴾

اور خوشخبری دے، یقین لانے والوں کو جو کرتے ہیں نیکیاں، کہ (یقیناً) انکو اچھا نیگ (اجر) ہے۔

مَّٰكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ﴿٣﴾

جس میں رہا کریں ہمیشہ۔

وَيُنذِرَ ٱلَّذِينَ قَالُوا۟ ٱتَّخَذَ ٱللَّهُ وَلَدًا ﴿٤﴾

اور ڈر سنائے انکو جو کہتے ہیں اللہ اولاد رکھتا ہے۔

مَّا لَهُم بِهِۦ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِءَابَآئِهِمْ ۚ

کچھ خبر نہیں انکو اس بات کی، نہ انکے باپ دادوں کو۔

كَبُرَتۡ كَلِمَةٗ تَخۡرُجُ مِنۡ أَفۡوَٰهِهِمۡۚ

کیا بڑی بات ہوکر نکلتی ہے انکے منہ سے ۔

إِن يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبٗا ٥

سب جھوٹ ہے جو کہتے ہیں ۔

فَلَعَلَّكَ بَٰخِعٞ نَّفۡسَكَ عَلَىٰٓ ءَاثَٰرِهِمۡ إِن لَّمۡ يُؤۡمِنُواْ بِهَٰذَا ٱلۡحَدِيثِ أَسَفًا ٦

سو کہیں تو گھونٹ (مار) ڈالے گا اپنی جان انکے پیچھے، اگر وہ نہ مانیں گے اس بات (قرآن) کو پچھتا پچھتا کر (غم کرکے)۔

إِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَى ٱلۡأَرۡضِ زِينَةٗ لَّهَا لِنَبۡلُوَهُمۡ أَيُّهُمۡ أَحۡسَنُ عَمَلٗا ٧

ہم نے بنایا ہے جو کچھ زمین پر ہے اسکی رونق، تا (کہ) جانچیں لوگوں کو، کون ان میں اچھا کرتا ہے کام ۔

وَإِنَّا لَجَٰعِلُونَ مَا عَلَيۡهَا صَعِيدٗا جُرُزًا ٨

اور ہم کو کرنا ہے جو کچھ اس پر ہے میدان چھانٹ (چٹیل بنا) کر ۔

أَمۡ حَسِبۡتَ أَنَّ أَصۡحَٰبَ ٱلۡكَهۡفِ وَٱلرَّقِيمِ كَانُواْ مِنۡ ءَايَٰتِنَا عَجَبًا ٩

کیا تو خیال رکھتا ہے کہ غار اور کھوہ والے ہماری قدرتوں میں اچنبھا (عجیب) تھے ۔

إِذۡ أَوَى ٱلۡفِتۡيَةُ إِلَى ٱلۡكَهۡفِ فَقَالُواْ

جب جا بیٹھے وہ جوان اس کھوہ میں، پھر بولے،

رَبَّنَآ ءَاتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحۡمَةٗ وَهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ أَمۡرِنَا رَشَدٗا ١٠

اے رب! دے ہم کو اپنے پاس سے مہر (رحمت) اور بنا ہمارے کام کا بناؤ (درستی) ۔

فَضَرَبۡنَا عَلَىٰٓ ءَاذَانِهِمۡ فِي ٱلۡكَهۡفِ سِنِينَ عَدَدٗا ١١

پھر تھپک دیئے ہم نے انکے کان (سلا دیا) اس کھوہ میں، کئی برس گنتی کے ۔

ثُمَّ بَعَثۡنَٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ أَيُّ ٱلۡحِزۡبَيۡنِ أَحۡصَىٰ لِمَا لَبِثُوٓاْ أَمَدٗا ١٢

پھر ہم نے اُن کو اٹھایا کہ معلوم کریں دو فرقوں میں، کس نے یاد رکھی ہے جتنی مدت وہ رہے۔

نَّحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ نَبَأَهُم بِٱلۡحَقِّۚ

ہم سنا دیں تجھ کو انکا احوال تحقیق (ٹھیک ٹھیک)۔

إِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ ءَامَنُواْ بِرَبِّهِمۡ وَزِدۡنَٰهُمۡ هُدٗى ١٣

وہ کئی جوان ہیں، کہ یقین لائے اپنے رب پر اور زیادہ دی ہم نے انکو سوجھ (ہدایت)۔

وَرَبَطۡنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ إِذۡ قَامُواْ فَقَالُواْ

اور گرہ دی (مضبوط کردیے) اُنکے دل پر جب کھڑے ہوئے، پھر بولے،

رَبُّنَا رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ لَن نَّدۡعُوَاْ مِن دُونِهِۦٓ إِلَٰهٗاۖ

ہمارا رب ہے رب آسمان و زمین کا، نہ پکاریں گے ہم اسکے سوا کسی کو ٹھاکر (معبود)،

لَّقَدۡ قُلۡنَآ إِذٗا شَطَطًا ١٤

(اگر ایسا کہیں) تو کہی ہم نے بات عقل سے دُور۔

هَٰٓؤُلَآءِ قَوۡمُنَا ٱتَّخَذُواْ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةٗۖ

یہ ہماری قوم ہے! پکڑے (بنالئے) ہیں انہوں نے اسکے سوا اور پوجے (معبود)۔

لَّوۡلَا يَأۡتُونَ عَلَيۡهِم بِسُلۡطَٰنِۭ بَيِّنٖۖ

کیوں نہیں لاتے انکے واسطے کوئی سند کھلی۔

فَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّنِ ٱفۡتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبٗا ﴿١٥﴾

پھر اس سے گنہگار کون جس نے باندھا اللہ پر جھوٹ ۔

وَإِذِ ٱعۡتَزَلۡتُمُوهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُونَ إِلَّا ٱللَّهَ فَأۡوُۥٓاْ إِلَى ٱلۡكَهۡفِ

اور جب تم نے کنارہ پکڑا ان سے اور جن کو وہ پوجتے ہیں اللہ کے سوا، اب جا بیٹھو اُس کھوہ میں،

يَنشُرۡ لَكُمۡ رَبُّكُم مِّن رَّحۡمَتِهِۦ وَيُهَيِّئۡ لَكُم مِّنۡ أَمۡرِكُم مِّرۡفَقٗا ﴿١٦﴾

پھیلا دے تم پر رب تمہارا کچھ اپنی مہر (رحمت) اور بنا (آسان کر) دے تم کو تمہارے کام کا آرام ۔

وَتَرَى ٱلشَّمۡسَ إِذَا طَلَعَت تَّزَٰوَرُ عَن كَهۡفِهِمۡ ذَاتَ ٱلۡيَمِينِ

اور تُو دیکھے دھوپ، جب نکلتی ہے بچ جاتی ہے اُنکی کھوہ سے داہنے کو،

وَإِذَا غَرَبَت تَّقۡرِضُهُمۡ ذَاتَ ٱلشِّمَالِ

اور جب ڈوبتی ہے کترا جاتی ہے ان سے بائیں کو،

وَهُمۡ فِي فَجۡوَةٖ مِّنۡهُۚ

اور وہ میدان میں ہیں اس کے ۔

ذَٰلِكَ مِنۡ ءَايَٰتِ ٱللَّهِۗ

ہے یہ قدرتوں سے اللہ کی ۔

مَن يَهۡدِ ٱللَّهُ فَهُوَ ٱلۡمُهۡتَدِۖ

جسکو راہ (ہدایت) دے اللہ وہی آئے راہ (ہدایت) پر ۔

وَمَن يُضۡلِلۡ فَلَن تَجِدَ لَهُۥ وَلِيّٗا مُّرۡشِدٗا ﴿١٧﴾

اور جس کو وہ بچلا دے (بھٹکا دے) پھر تو نہ پائے اسکا کوئی رفیق راہ پر لانے والا ۔

وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ ۚ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ

اور تو جانے وہ جاگتے ہیں اور وہ سوتے ہیں۔ اور کروٹ دلاتے ہیں ہم انکو داہنے اور بائیں۔

وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۚ

اور کتا انکا پسار رہا اپنی باہیں چوکھٹ پر۔

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾

اگر تو جھانک دیکھے انکو تو پیٹھ دے کر بھاگے اُنسے اور بھر جائے تجھ (تمہارے دل) میں انکی دہشت۔

وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۚ

اور اسی طرح انکو جگا دیا ہم نے کہ آپس میں لگے پوچھنے۔

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۖ

ایک بولا ان میں کتنی دیر ٹھہرے تم۔

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ

بولے ہم ٹھہرے ایک دن یا دن سے کم۔

قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ

بولے، تمہارا رب بہتر جانے جتنی دیر رہے ہو۔

فَابْعَثُوا أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمْ هَٰذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ

اب بھیجو اپنے میں سے ایک، یہ روپیہ لے کر اپنا اس شہر کو،

فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ مِّنْهُ

پھر دیکھے کونسا ستھرا کھانا، سو لا دے تم کو اس میں سے کھانا،

وَلۡيَتَلَطَّفۡ وَلَا يُشۡعِرَنَّ بِكُمۡ أَحَدًا ١٩

اور نرمی (ہوشیاری) سے جائے اور جتا (بتا) نہ دے تمہاری خبر کسی کو۔

إِنَّهُمۡ إِن يَظۡهَرُواْ عَلَيۡكُمۡ يَرۡجُمُوكُمۡ أَوۡ يُعِيدُوكُمۡ فِي مِلَّتِهِمۡ

وہ لوگ اگر خبر پائیں تمہاری، پتھراؤ سے ماریں تم کو یا الٹا پھیریں تم کو اپنے دین میں،

وَلَن تُفۡلِحُوٓاْ إِذًا أَبَدًا ٢٠

تب بھلا نہ ہو تمہارا کبھی۔

وَكَذَٰلِكَ أَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ لِيَعۡلَمُوٓاْ أَنَّ وَعۡدَ ٱللَّهِ حَقٌّ

اور اسی طرح خبر کھول دی ہم نے اُنکی تا (کہ) لوگ جانیں کہ وعدہ اللہ کا ٹھیک ہے،

وَأَنَّ ٱلسَّاعَةَ لَا رَيۡبَ فِيهَآ

وہ گھڑی آنی، اس میں دھوکا (شک) نہیں۔

إِذۡ يَتَنَٰزَعُونَ بَيۡنَهُمۡ أَمۡرَهُمۡۖ فَقَالُواْ ٱبۡنُواْ عَلَيۡهِم بُنۡيَٰنًاۖ

جب جھگڑ رہے تھے اپنی بات پر، پھر کہنے لگے، بناؤ ان پر ایک عمارت۔

رَّبُّهُمۡ أَعۡلَمُ بِهِمۡۚ

انکا رب بہتر جانے انکو۔

قَالَ ٱلَّذِينَ غَلَبُواْ عَلَىٰٓ أَمۡرِهِمۡ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيۡهِم مَّسۡجِدًا ٢١

بولے جنکا کام زبر تھا (جو غالب تھے)، ہم بنا دیں گے اُنکے مکان پر عبادت خانہ۔

سَيَقُولُونَ ثَلَٰثَةٞ رَّابِعُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ

اب یہ بھی کہیں گے وہ تین ہیں چوتھا انکا کتا،

وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِٱلْغَيْبِ ۖ

اور یہ بھی کہیں گے وہ پانچ ہیں اور چھٹا انکا کتا ، بن دیکھے نشانہ پتھر چلانا (بے تکی باتیں) ،

وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ

اور یہ بھی کہیں گے وہ سات ہیں اور آٹھواں انکا کتا ۔

قُل رَّبِّىٓ أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۗ

تو کہہ ، میرا رب بہتر جانے اُن کی گنتی ، انکی خبر نہیں رکھتے مگر تھوڑے لوگ ۔

فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَآءً ظَـٰهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾

سو تو مت جھگڑ انکی بات میں مگر سرسری جھگڑا ۔ اور مت تحقیق کر انکا احوال اُن میں کسی سے ۔

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَا۟ىْءٍ إِنِّى فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾

اور نہ کہیو کسی کام کو کہ میں کروں گا کل ۔

إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ ۚ

مگر یہ کہ اللہ چاہے ،

وَٱذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ

اور یاد کر لے اپنے رب کو جب بھول جائے ،

وَقُلْ عَسَىٰٓ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّى لِأَقْرَبَ مِنْ هَـٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾

اور کہہ ، امید ہے کہ میرا رب مجھ کو سجھائے ، اس سے نزدیک راہ نیکی کی ۔

وَلَبِثُوا۟ فِى كَهْفِهِمْ ثَلَـٰثَ مِا۟ئَةٍ سِنِينَ وَٱزْدَادُوا۟ تِسْعًا ﴿٢٥﴾

اور مدت گذری ان پر اپنی کھوہ میں تین سو برس اور اُوپر سے نو (۹) ۔

قُلِ ٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا۟ ۖ لَهُۥ غَيْبُ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ

تُو کہہ، اللہ خوب جانتا ہے جتنی مدت وہ رہے۔ اُسی پاس ہیں چھپے بھید آسمان اور زمین کے۔

أَبْصِرْ بِهِۦ وَأَسْمِعْ ۚ

عجب (خوب) دیکھتا سنتا ہے۔

مَا لَهُم مِّن دُونِهِۦ مِن وَلِىٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِى حُكْمِهِۦٓ أَحَدًا ﴿٢٦﴾

کوئی نہیں بندوں پر اسکے سوا مختار۔ اور نہیں شریک کرتا اپنے حکم میں کسی کو۔

وَٱتْلُ مَآ أُوحِىَ إِلَيْكَ مِن كِتَابِ رَبِّكَ ۖ

اور پڑھ جو وحی ہوئی تجھ کو، تیرے رب سے اسکی کتاب کو۔

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَـٰتِهِۦ وَلَن تَجِدَ مِن دُونِهِۦ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾

کوئی بدلنے والا نہیں اسکی باتیں اور کہیں نہ پائے گا تُو اسکے سوا چھپنے کی جگہ۔

وَٱصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ ٱلَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِٱلْغَدَوٰةِ وَٱلْعَشِىِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُۥ ۖ

اور تھام رکھ آپ کو اُنکے ساتھ جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح اور شام، طالب ہیں اسکے منہ (رضا) کے،

وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ

اور نہ دوڑیں تیری آنکھیں انکو چھوڑ کر تلاش میں رونق دنیا کی زندگی کی۔

وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُۥ عَن ذِكْرِنَا

اور نہ کہا مان اسکا جسکا دل غافل کیا ہم نے اپنی یاد سے،

وَٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ وَكَانَ أَمْرُهُۥ فُرُطًا ٢٨

اور پیچھے لگا ہے اپنی چاؤ (خواہش) کے، اور اسکا کام ہے حد پر نہ رہنا۔

وَقُلِ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ ۖ

اور کہہ، سچی بات ہے تمہارے رب کی طرف سے،

فَمَن شَآءَ فَلْيُؤْمِن وَمَن شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ

پھر جو کوئی چاہے مانے اور جو کوئی چاہے نہ مانے۔

إِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلظَّٰلِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ

ہم نے رکھی ہے گنہگاروں کے واسطے آگ، جو گھیر رہی ہے انکو اسکی قناتیں (لپٹیں)۔

وَإِن يَسْتَغِيثُوا۟ يُغَاثُوا۟ بِمَآءٍ كَٱلْمُهْلِ يَشْوِى ٱلْوُجُوهَ ۚ

اور اگر فریاد کریں گے تو ملے گا پانی جیسا پیپ، بھون ڈالے منہ کو،

بِئْسَ ٱلشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ٢٩

کیا برا پینا ہے اور کیا برا آرام۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ٣٠

جو لوگ یقین لائے اور کیں نیکیاں، ہم نہیں کھوتے (ضائع کرتے) نیگ (اجر) اس کا، جس نے بھلا کیا کام۔

أُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمْ جَنَّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهِمُ ٱلْأَنْهَٰرُ

ایسوں کو باغ ہیں بسنے کے، بہتی انکے نیچے نہریں،

يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ

پہناتے ہیں انکو وہاں کچھ کنگن سونے کے اور پہنتے ہیں کپڑے سبز پتلے اور گاڑھے ریشم کے،

مُّتَّكِـِٔينَ فِيهَا عَلَى ٱلۡأَرَآئِكِۚ

لگے بیٹھے ہیں ان میں تختوں پر۔

نِعۡمَ ٱلثَّوَابُ وَحَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا ٣١

کیا خوب بدلہ ہے اور کیا خوب آرام۔

وَٱضۡرِبۡ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيۡنِ

اور بتا انکو کہاوت دو مردوں کی،

جَعَلۡنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيۡنِ مِنۡ أَعۡنَـٰبٍ وَحَفَفۡنَـٰهُمَا بِنَخۡلٍ

بنا دیئے ہم نے ایک کو دو باغ انگور کے اور گرد انکے کھجوریں،

وَجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمَا زَرۡعًا ٣٢

اور رکھی دونوں کے بیچ میں کھیتی۔

كِلۡتَا ٱلۡجَنَّتَيۡنِ ءَاتَتۡ أُكُلَهَا وَلَمۡ تَظۡلِم مِّنۡهُ شَيۡـًٔاۚ

دونوں باغ لاتے اپنا میوہ اور نہ گھٹاتے اس میں سے کچھ،

وَفَجَّرۡنَا خِلَـٰلَهُمَا نَهَرًا ٣٣

اور بہائی ہم نے ان دونوں کے بیچ نہر۔

وَكَانَ لَهُۥ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَـٰحِبِهِۦ وَهُوَ يُحَاوِرُهُۥٓ

اور اسکو پھل ملا پھر بولا اپنے دوسرے سے، جب باتیں کرنے لگا اس سے،

أَنَا۠ أَكۡثَرُ مِنكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ٣٤

مجھ پاس زیادہ ہے تجھ سے مال اور آبرو کے (قدرومنزلت والے، طاقتور) لوگ۔

وَدَخَلَ جَنَّتَهُۥ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهِۦ

اور گیا اپنے باغ میں، اور وہ بُرا کر رہا تھا اپنی جان پر۔

قَالَ مَآ أَظُنُّ أَن تَبِيدَ هَٰذِهِۦٓ أَبَدًا ﴿٣٥﴾

بولا، مجھ کو نہیں آتا خیال میں کہ خراب ہو یہ باغ کبھی۔

وَمَآ أَظُنُّ ٱلسَّاعَةَ قَآئِمَةً

اور مجھ کو خیال میں نہیں آتا کہ قیامت ہونی ہے۔

وَلَئِن رُّدِدتُّ إِلَىٰ رَبِّى لَأَجِدَنَّ خَيۡرًا مِّنۡهَا مُنقَلَبًا ﴿٣٦﴾

اور اگر کبھی پہنچایا مجھ کو میرے رب کے پاس، پاؤں گا بہتر اس سے اس طرف پہنچ کر۔

قَالَ لَهُۥ صَاحِبُهُۥ وَهُوَ يُحَاوِرُهُۥٓ

کہا اسکو دوسرے نے جب بات کرنے لگا،

أَكَفَرۡتَ بِٱلَّذِى خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطۡفَةٍ ثُمَّ سَوَّىٰكَ رَجُلاً ﴿٣٧﴾

کیا تو منکر ہوگیا اس شخص (ذات) سے جس نے بنایا تجھ کو مٹی سے، پھر بوند سے پھر پورا کر دیا تجھ کو مرد۔

لَّٰكِنَّا۟ هُوَ ٱللَّهُ رَبِّى وَلَآ أُشۡرِكُ بِرَبِّىٓ أَحَدًا ﴿٣٨﴾

پر میں تو کہوں، وہی اللہ ہے میرا رب اور نہ مانوں ساجھی (شریک) اپنے رب کا کسی کو۔

وَلَوۡلَآ إِذۡ دَخَلۡتَ جَنَّتَكَ قُلۡتَ مَا شَآءَ ٱللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِٱللَّهِۚ

اور کیوں نہ جب تو آیا تھا اپنے باغ میں کہا ہوتا؟ جو چاہا اللہ کا، کچھ زور نہیں مگر دیا اللہ کا۔

إِن تَرَنِ أَنَا۠ أَقَلَّ مِنكَ مَالاً وَوَلَدًا ﴿٣٩﴾

اگر تو دیکھتا ہے مجھ کو کہ میں کم ہوں تجھ سے مال اور اولاد میں۔

فَعَسَىٰ رَبِّىٓ أَن يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّن جَنَّتِكَ

تو امید ہے کہ میرا رب دے مجھ کو تیرے باغ سے بہتر،

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾

اور بھیج دے اس پر ایک بھبوکا (آفت) آسمان سے، پھر صبح کو رہ جائے میدان پٹپڑ (چٹیل)۔

أَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَن تَسْتَطِيعَ لَهُۥ طَلَبًا ﴿٤١﴾

یا صبح کو ہو رہے اسکا پانی خشک، پھر نہ سکے تو کہ اسکو ڈھونڈ لائے۔

وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِۦ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَآ أَنفَقَ فِيهَا

اور سمیٹ لیا اسکا سارا پھل، پھر صبح کو رہ گیا ہاتھ نچاتا اس مال پر جو اس میں لگایا تھا،

وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا

اور وہ ڈھیا (گرا) پڑا تھا اپنی چھتریوں (چھپروں) پر،

وَيَقُولُ يَـٰلَيْتَنِى لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّىٓ أَحَدًا ﴿٤٢﴾

اور کہنے لگا کیا خوب تھا اگر میں ساجھی (شریک) نہ بناتا اپنے رب کا کسی کو۔

وَلَمْ تَكُن لَّهُۥ فِئَةٌ يَنصُرُونَهُۥ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ﴿٤٣﴾

اور نہ ہوئی اسکی جماعت کہ مدد کریں اسکو اللہ کے سوا، اور نہ ہوا وہ کہ بدلہ لے سکے۔

هُنَالِكَ ٱلْوَلَـٰيَةُ لِلَّهِ ٱلْحَقِّ

وہاں سب اختیار ہے اللہ سچے کا۔

هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾

اسی کا انعام بہتر ہے اور اسی کا دیا بدلہ۔

وَٱضۡرِبۡ لَهُم مَّثَلَ ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا

اور بتا انکو کہاوت دنیا کی زندگی کی ،

كَمَآءٍ أَنزَلۡنَٰهُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ فَٱخۡتَلَطَ بِهِۦ نَبَاتُ ٱلۡأَرۡضِ

جیسے پانی اتارا ہم نے آسمان سے ، پھر بھڑ کر نکلا اس سے زمین کا سبزہ ،

فَأَصۡبَحَ هَشِيمًا تَذۡرُوهُ ٱلرِّيَٰحُۗ

پھر کل کو ہو رہا چورا (بھس) باؤ (ہوا) میں اڑتا ۔

وَكَانَ ٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٍ مُّقۡتَدِرًا ﴿٤٥﴾

اور اللہ کو ہے ہر چیز پر قدرت ۔

ٱلۡمَالُ وَٱلۡبَنُونَ زِينَةُ ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَاۖ

مال اور بیٹے رونق ہیں دنیا کے جیتے ۔

وَٱلۡبَٰقِيَٰتُ ٱلصَّٰلِحَٰتُ خَيۡرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيۡرٌ أَمَلًا ﴿٤٦﴾

اور رہنے والی نیکیوں پر بہتر ہے تیرے رب کے ہاں بدلہ اور بہتر ہے توقع ۔

وَيَوۡمَ نُسَيِّرُ ٱلۡجِبَالَ وَتَرَى ٱلۡأَرۡضَ بَارِزَةً

اور جس دن ہم چلائیں پہاڑ اور تو دیکھے زمین کھل گئی ،

وَحَشَرۡنَٰهُمۡ فَلَمۡ نُغَادِرۡ مِنۡهُمۡ أَحَدًا ﴿٤٧﴾

اور گھیر بلائیں (اکھٹا کریں) انکو ، پھر نہ چھوڑیں ان میں (کسی) ایک کو ۔

وَعُرِضُواْ عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا

اور سامنے لائے (پیش کئے گئے پاس) تیرے رب کے قطار کر کر (صف درصف) ۔

لَّقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَٰكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍۭ ۚ

اور (بلاشبہ) آ پہنچے تم ہمارے پاس، جیسا ہم نے بنایا (پیدا کیا) تھا تم کو پہلی بار۔

بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّن نَّجْعَلَ لَكُم مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾

نہیں (بلکہ) تم بتاتے (سمجھتے) تھے کہ نہ ٹھہرائیں گے ہم تمہارا کوئی وعدہ (پیشی کا وقت)۔

وَوُضِعَ ٱلْكِتَٰبُ فَتَرَى ٱلْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ

اور رکھا جائے گا کاغذ (اعمالنامہ)، پھر تو دیکھے گنہگار ڈرتے ہیں اسکے بیچ لکھے سے،

وَيَقُولُونَ يَٰوَيْلَتَنَا مَالِ هَٰذَا ٱلْكِتَٰبِ

اور کہتے ہیں اے خرابی! کیسا ہے یہ لکھا؟

لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّآ أَحْصَىٰهَا ۚ

نہ چھوڑے چھوٹی بات نہ بڑی بات، جو اس میں نہیں گھیری۔

وَوَجَدُوا۟ مَا عَمِلُوا۟ حَاضِرًا ۗ

اور پائیں گے جو کیا ہے سامنے۔

وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ﴿٤٩﴾

اور تیرا رب ظلم نہ کرے گا کسی پر۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَٰٓئِكَةِ ٱسْجُدُوا۟ لِءَادَمَ فَسَجَدُوٓا۟ إِلَّآ إِبْلِيسَ

اور جب کہا ہم نے فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو، تو سجدہ کر پڑے مگر ابلیس۔

كَانَ مِنَ ٱلْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِۦٓ ۗ

تھا جن کی قسم سے سو نکل بھاگا اپنے رب کے حکم سے۔

أَفَتَتَّخِذُونَهُۥ وَذُرِّيَّتَهُۥٓ أَوۡلِيَآءَ مِن دُونِي وَهُمۡ لَكُمۡ عَدُوُّۢۚ

سو اب تم ٹھہراتے ہو اسکو اور اسکی اولاد کو رفیق میرے سوا، اور وہ تمہارے دشمن ہیں۔

بِئۡسَ لِلظَّٰلِمِينَ بَدَلٗا ﴿٥٠﴾

بُرا ہاتھ لگا بے انصافوں کو بدلہ۔

مَّآ أَشۡهَدتُّهُمۡ خَلۡقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَلَا خَلۡقَ أَنفُسِهِمۡ

دکھا نہیں لیا میں نے انکو بنانا آسمان و زمین کا اور نہ بنانا انکا۔

وَمَا كُنتُ مُتَّخِذَ ٱلۡمُضِلِّينَ عَضُدٗا ﴿٥١﴾

اور میں وہ نہیں کہ پکڑوں (بناؤں) بہکانے والوں کو بازو (مددگار)۔

وَيَوۡمَ يَقُولُ نَادُواْ شُرَكَآءِيَ ٱلَّذِينَ زَعَمۡتُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ

اور جس دن فرمائے گا، پکارو میرے شریکوں کو جو تم بتاتے تھے، پھر پکاریں گے،

فَلَمۡ يَسۡتَجِيبُواْ لَهُمۡ وَجَعَلۡنَا بَيۡنَهُم مَّوۡبِقٗا ﴿٥٢﴾

پھر وہ جواب نہ دیں گے، اور کر دیں گے ہم انکے بیچ مرنے کے اسباب۔

وَرَءَا ٱلۡمُجۡرِمُونَ ٱلنَّارَ فَظَنُّوٓاْ أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا

اور دیکھیں گے گنہگار آگ کو، پھر اٹکلیں (سمجھیں) گے کہ انکو پڑنا ہے اس میں،

وَلَمۡ يَجِدُواْ عَنۡهَا مَصۡرِفٗا ﴿٥٣﴾

اور نہ پائیں گے اس سے راہ بدلنی (بچنے کا راستہ)۔

وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِي هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانِ لِلنَّاسِ مِن كُلِّ مَثَلٖۚ

اور پھیر پھیر (طرح طرح سے) سمجھائی ہم نے، اس قرآن سے لوگوں کو ہر ایک کہاوت۔

وَكَانَ ٱلۡإِنسَٰنُ أَكۡثَرَ شَيۡءٖ جَدَلٗا ﴿٥٤﴾

اور ہے انسان سب چیز سے زیادہ جھگڑنے کو(لو) ۔

وَمَا مَنَعَ ٱلنَّاسَ أَن يُؤۡمِنُوٓاْ إِذۡ جَآءَهُمُ ٱلۡهُدَىٰ وَيَسۡتَغۡفِرُواْ رَبَّهُمۡ

اورلوگوں کو اٹکاؤ(روک) جو رہا اس سے کہ یقین لائیں جب پہنچی انکو راہ کی سوجھ(ہدایت) اور گناہ بخشوائیں اپنے رب سے،

إِلَّآ أَن تَأۡتِيَهُمۡ سُنَّةُ ٱلۡأَوَّلِينَ أَوۡ يَأۡتِيَهُمُ ٱلۡعَذَابُ قُبُلٗا ﴿٥٥﴾

سو یہی کہ پہنچے ان پر رسم پہلوں کی، یا آ کھڑا ہو ان پر عذاب سامنے ۔

وَمَا نُرۡسِلُ ٱلۡمُرۡسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَۚ

اور ہم جو رسول بھیجتے ہیں، سو خوشی اور ڈر سنانے کو ۔

وَيُجَٰدِلُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِٱلۡبَٰطِلِ لِيُدۡحِضُواْ بِهِ ٱلۡحَقَّۖ

اور جھگڑے لاتے ہیں منکر جھوٹے جھگڑے، کہ ڈگا(گرا) دیں اس سے سچی بات،

وَٱتَّخَذُوٓاْ ءَايَٰتِي وَمَآ أُنذِرُواْ هُزُوٗا ﴿٥٦﴾

اور ٹھہرایا ہے میرے کلام کو، اور جو ڈر سنائے، ٹھٹھا(مذاق) ۔

وَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِۦ

اور کون ظالم اس سے؟ جس کو سمجھایا اسکے رب کے کلام سے،

فَأَعۡرَضَ عَنۡهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتۡ يَدَاهُۚ

پھر منہ پھیرا اسکی طرف سے، اور بھول گیا جو آگے بھیج چکے ہیں اسکے ہاتھ ۔

إِنَّا جَعَلۡنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ أَكِنَّةً أَن يَفۡقَهُوهُ وَفِيٓ ءَاذَانِهِمۡ وَقۡرٗاۖ

ہم نے رکھی ہے انکے دلوں پر اوٹ کہ اسکو نہ سمجھیں، اور انکے کانوں میں بوجھ(بہرہ پن) ۔

وَإِن تَدۡعُهُمۡ إِلَى ٱلۡهُدَىٰ فَلَن يَهۡتَدُوٓاْ إِذًا أَبَدًا ﴿٥٧﴾

اور جو تُو انکو بلائے راہ پر، تو ہرگز نہ آئیں راہ پر اس وقت کبھی۔

وَرَبُّكَ ٱلۡغَفُورُ ذُو ٱلرَّحۡمَةِۖ

اور تیرا رب بڑا بخشنے والا ہے مہر رکھتا (رحم فرمانے والا)۔

لَوۡ يُؤَاخِذُهُم بِمَا كَسَبُواْ لَعَجَّلَ لَهُمُ ٱلۡعَذَابَۚ

اگر انکو پکڑے انکے کئے پر، تو جلد ڈالے ان پر عذاب۔

بَل لَّهُم مَّوۡعِدٞ لَّن يَجِدُواْ مِن دُونِهِۦ مَوۡئِلٗا ﴿٥٨﴾

پر انکا ایک وعدہ (وقت مقرر) ہے، کہیں نہ پائیں گے اس سے ورے سرکنے (بچ نکلنے) کو جگہ (راستہ)۔

وَتِلۡكَ ٱلۡقُرَىٰٓ أَهۡلَكۡنَٰهُمۡ لَمَّا ظَلَمُواْ

اور یہ سب بستیاں جن کو ہم نے کھپا (ہلاک کر) دیا، جب ظالم ہو گئے،

وَجَعَلۡنَا لِمَهۡلِكِهِم مَّوۡعِدٗا ﴿٥٩﴾

اور رکھا تھا انکے کھپنے (ہلاکت) کا ایک وعدہ (وقت مقرر)۔

وَإِذۡ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَىٰهُ

اور جب کہا موسیٰ نے اپنے جوان (خادم) کو،

لَآ أَبۡرَحُ حَتَّىٰٓ أَبۡلُغَ مَجۡمَعَ ٱلۡبَحۡرَيۡنِ أَوۡ أَمۡضِيَ حُقُبٗا ﴿٦٠﴾

میں نہ ہٹوں گا جب تک نہ پہنچوں دو دریا کے ملاپ (سنگم) تک، یا چلتا جاؤں قرنوں (برسوں)۔

فَلَمَّا بَلَغَا مَجۡمَعَ بَيۡنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا

پھر جب پہنچے دونوں دریا کے ملاپ (سنگم) تک، بھول گئے اپنی مچھلی،

فَٱتَّخَذَ سَبِيلَهُۥ فِى ٱلْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾

پھر اس نے راہ لی دریا میں سرنگ بنا کر۔

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَىٰهُ ءَاتِنَا غَدَآءَنَا

پھر جب آگے چلے، کہا موسیٰ نے اپنے جوان (خادم) کو، لا ہمارے پاس ہمارا کھانا،

لَقَدْ لَقِينَا مِن سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾

ہم نے پائی ہے اپنے اس سفر میں تکلیف۔

قَالَ أَرَءَيْتَ إِذْ أَوَيْنَآ إِلَى ٱلصَّخْرَةِ فَإِنِّى نَسِيتُ ٱلْحُوتَ

بولا وہ دیکھا تو نے جب ہم نے جگہ پکڑی (ٹھہرے تھے) اس پتھر پاس، سو میں بھول گیا مچھلی۔

وَمَآ أَنسَىٰنِيهُ إِلَّا ٱلشَّيْطَٰنُ أَنْ أَذْكُرَهُۥ ۚ

اور مجھ کو بھلایا شیطان ہی نے، کہ اس کا مذکور کروں۔

وَٱتَّخَذَ سَبِيلَهُۥ فِى ٱلْبَحْرِ عَجَبًا ﴿٦٣﴾

اور وہ کر (بنا) گئی اپنی راہ دریا میں عجب طرح۔

قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ

کہا یہی ہے جو ہم چاہتے تھے۔

فَٱرْتَدَّا عَلَىٰٓ ءَاثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾

پھر اُلٹے (واپس) پھرے اپنے پیر پہچانتے (نقوشِ قدم پر)۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ ءَاتَيْنَٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا

پھر پایا ایک بندہ ہمارے بندوں میں کا جسکو دی تھی (نوازا تھا) ہم نے اپنی مہر اپنے پاس (رحمتِ خاص) سے،

وَعَلَّمْنَٰهُ مِن لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾

اور سکھایا تھا اپنے پاس سے ایک علم ۔

قَالَ لَهُۥ مُوسَىٰ

کہا اس کو موسیٰ نے ،

هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰٓ أَن تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾

کہے تو تیرے ساتھ رہوں ، اس پر کہ مجھ کو سکھا دے کچھ ، جو تجھ کو سکھائی ہے بھلی راہ ۔

قَالَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾

بولا تُو نہ (کر) سکے گا میرے ساتھ ٹھہرنا (صبر) ۔

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِۦ خُبْرًا ﴿٦٨﴾

اور کیوں کر ٹھہرے (کرو صبر) دیکھ کر ایک چیز کو ، جو تیرے قابو میں نہیں اسکی سمجھ ؟

قَالَ سَتَجِدُنِىٓ إِن شَآءَ ٱللَّهُ صَابِرًا وَلَآ أَعْصِى لَكَ أَمْرًا ﴿٦٩﴾

کہا تُو پائے گا اگر اللہ نے چاہا مجھ کو ٹھہرنے (صبر کرنے) والا ، اور نہ ٹالوں گا تیرا کوئی حکم ۔

قَالَ فَإِنِ ٱتَّبَعْتَنِى فَلَا تَسْـَٔلْنِى عَن شَىْءٍ حَتَّىٰٓ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾

بولا ، پھر اگر میرے ساتھ رہتا ہے ، تو مت پوچھیو مجھ سے کوئی چیز ، جب تک میں شروع نہ کروں تیرے آگے اس کا مذکور ۔

فَٱنطَلَقَا حَتَّىٰٓ إِذَا رَكِبَا فِى ٱلسَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ

پھر دونوں چلے ۔ یہاں تک جب چڑھے ناؤ میں ، اسکو پھاڑ (اس میں سوراخ کر) ڈالا ۔

قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا إِمْرًا ﴿٧١﴾

موسیٰ بولا ، تُو نے اس کو پھاڑ (اس میں سوراخ کر) ڈالا کہ ڈبو دے اسکے لوگوں کو ؟ تُو نے کی ایک چیز (حرکت) انوکھی ۔

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾

بولا، میں نے نہ کہا تھا تو نہ سکے گا میرے ساتھ ٹھہرنا (صبر)؟

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ﴿٧٣﴾

کہا، مجھ کو نہ پکڑ میری بھول پر، اور نہ ڈال مجھ پر میرا کام مشکل۔

فَانطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ

پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ ملے ایک لڑکے سے، اسکو مار ڈالا،

قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

موسیٰ بولا، تو نے مار ڈالی ایک جان ستھری (معصوم) بن بدلے کسی جان کے۔

قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾

بولا، میں نے تجھ کو نہ کہا تھا؟ تو نہ سکے گا میرے ساتھ ٹھہرنا (صبر)۔

قَالَ إِن سَأَلْتُكَ عَن شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي ۖ

کہا، اگر تجھ سے پوچھوں کوئی چیز اسکے پیچھے (بعد)، پھر مجھ کو ساتھ نہ رکھیو۔

قَدْ بَلَغْتَ مِن لَّدُنِّي عُذْرًا ﴿٧٦﴾

تو اتار چکا میری طرف سے الزام۔

فَانطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ

پھر دونوں چلے، یہاں تک کہ پہنچے ایک گاؤں کے لوگوں تک،

ٱسۡتَطۡعَمَآ أَهۡلَهَا فَأَبَوۡاْ أَن يُضَيِّفُوهُمَا

کھانا چاہا وہاں کے لوگوں سے، وہ نہ مانے کہ انکو مہمان رکھیں،

فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَن يَنقَضَّ فَأَقَامَهُۥ ۖ

پھر پائی اس میں ایک دیوار گرا چاہتی تھی، اس کو سیدھا کیا۔

قَالَ لَوۡ شِئۡتَ لَتَّخَذۡتَ عَلَيۡهِ أَجۡرًا ﴿٧٧﴾

بولا موسیٰ اگر تو چاہتا، لیتا اس پر مزدوری۔

قَالَ هَـٰذَا فِرَاقُ بَيۡنِى وَبَيۡنِكَ ۚ

کہا، اب جدائی ہے میرے تیرے بیچ۔

سَأُنَبِّئُكَ بِتَأۡوِيلِ مَا لَمۡ تَسۡتَطِع عَّلَيۡهِ صَبۡرًا ﴿٧٨﴾

اب جتاتا (بتاتا) ہوں تجھ کو پھیر (حقیقت) ان باتوں کا، جس پر تو نہ ٹھہر (صبر کر) سکا۔

أَمَّا ٱلسَّفِينَةُ فَكَانَتۡ لِمَسَـٰكِينَ يَعۡمَلُونَ فِى ٱلۡبَحۡرِ

وہ جو کشتی تھی، سوتھی کتنے محتاجوں کی، محنت کرتے تھے دریا میں،

فَأَرَدتُّ أَنۡ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُم مَّلِكٌ يَأۡخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصۡبًا ﴿٧٩﴾

سو میں نے چاہا کہ اُس میں نقصان (عیب) ڈالوں، اور (کیونکہ) انکے پرے تھا ایک بادشاہ، (جو) لے لیتا ہو کشتی چھین کر۔

وَأَمَّا ٱلۡغُلَـٰمُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤۡمِنَيۡنِ

اور جو لڑکا تھا، سو اسکے ماں باپ تھے ایمان پر،

فَخَشِينَآ أَن يُرۡهِقَهُمَا طُغۡيَـٰنًا وَكُفۡرًا ﴿٨٠﴾

پھر ہم ڈرے کہ اُنکو عاجز (تنگ) کرے، زبردستی (سرکشی) اور کفر کر (کے)۔

فَأَرَدۡنَآ أَن يُبۡدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيۡرًا مِّنۡهُ زَكَوٰةً وَأَقۡرَبَ رُحۡمًا ٨١

پھر ہم نے چاہا، کہ بدلا دے اُنکو انکا رب، اس سے بہتر ستھرائی میں، اور لگاؤ رکھتا محبت میں۔

وَأَمَّا ٱلۡجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَٰمَيۡنِ يَتِيمَيۡنِ فِي ٱلۡمَدِينَةِ

اور وہ جو دیوار تھی، سو دو یتیم لڑکوں کی تھی، رہتے اس شہر میں،

وَكَانَ تَحۡتَهُۥ كَنزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَٰلِحًا

اور اسکے نیچے مال گڑا (دبا) تھا اُنکا، اور انکا باپ تھا نیک۔

فَأَرَادَ رَبُّكَ أَن يَبۡلُغَآ أَشُدَّهُمَا وَيَسۡتَخۡرِجَا كَنزَهُمَا رَحۡمَةً مِّن رَّبِّكَۚ

پھر چاہا تیرے رب نے کہ وہ پہنچیں اپنے زور کو (جوان ہوں)، اور نکالیں اپنا مال گڑا (دبا ہوا)، مہربانی سے تیرے رب کی۔

وَمَا فَعَلۡتُهُۥ عَنۡ أَمۡرِيۚ

اور میں نے یہ نہیں کیا اپنے حکم سے۔

ذَٰلِكَ تَأۡوِيلُ مَا لَمۡ تَسۡطِع عَّلَيۡهِ صَبۡرًا ٨٢

یہ پھیر (حقیقت) ہے ان چیزوں کا، جن پر تُو نہ ٹھہر (صبر کر) سکا۔

وَيَسۡـَٔلُونَكَ عَن ذِي ٱلۡقَرۡنَيۡنِۖ

اور تجھ سے پوچھتے ہیں ذوالقرنین کو۔

قُلۡ سَأَتۡلُواْ عَلَيۡكُم مِّنۡهُ ذِكۡرًا ٨٣

کہہ، اب پڑھتا ہوں تمہارے آگے اس کا کچھ مذکور۔

إِنَّا مَكَّنَّا لَهُۥ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَءَاتَيۡنَٰهُ مِن كُلِّ شَيۡءٍ سَبَبًا ٨٤

ہم نے اس کو جمایا تھا ملک میں، اور دیا تھا ہر چیز کا اسباب۔

فَأَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾

پھر پیچھے پڑا ایک اسباب کے ۔

حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ مَغۡرِبَ ٱلشَّمۡسِ وَجَدَهَا تَغۡرُبُ فِي عَيۡنٍ حَمِئَةٍ

یہاں تک کہ جب پہنچا سورج ڈوبنے کی جگہ، پایا کہ وہ ڈوبتا ہے ایک دلدل کی ندی میں،

وَوَجَدَ عِندَهَا قَوۡمًاۗ

اور پائے اسکے پاس ایک لوگ ۔

قُلۡنَا يَٰذَا ٱلۡقَرۡنَيۡنِ إِمَّآ أَن تُعَذِّبَ وَإِمَّآ أَن تَتَّخِذَ فِيهِمۡ حُسۡنًا ﴿٨٦﴾

ہم نے کہا، اے ذوالقرنین ! یا لوگوں کو تکلیف دے، اور یا رکھ ان میں خوبی (کے ساتھ اچھا رویہ) ۔

قَالَ أَمَّا مَن ظَلَمَ فَسَوۡفَ نُعَذِّبُهُۥ

بولا، جو کوئی ہوگا بے انصاف سو ہم اسکو ماریں گے،

ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِۦ فَيُعَذِّبُهُۥ عَذَابًا نُّكۡرًا ﴿٨٧﴾

پھر الٹا (لوٹ) جائے گا اپنے رب کے پاس، وہ ماردے گا اسکو بری مار ۔

وَأَمَّا مَنۡ ءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا فَلَهُۥ جَزَآءً ٱلۡحُسۡنَىٰۖ

اور جو کوئی یقین لایا اور کیا بھلا کام، سو اسکو بدلے میں بھلائی ہے،

وَسَنَقُولُ لَهُۥ مِنۡ أَمۡرِنَا يُسۡرًا ﴿٨٨﴾

اور ہم کہیں گے اس کو اپنے کام میں آسانی ۔

ثُمَّ أَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾

پھر لگا ایک اسباب کے پیچھے ۔

حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ مَطۡلِعَ ٱلشَّمۡسِ

یہاں تک جب پہنچا سورج نکلنے کی جگہ،

وَجَدَهَا تَطۡلُعُ عَلَىٰ قَوۡمٍ لَّمۡ نَجۡعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا سِتۡرًا ﴿٩٠﴾

پایا کہ وہ نکلتا ہے ایک لوگوں پر، کہ نہیں بنا دی ہم نے ان کو اس سے ورے کچھ اوٹ۔

كَذَٰلِكَ وَقَدۡ أَحَطۡنَا بِمَا لَدَيۡهِ خُبۡرًا ﴿٩١﴾

یوں ہی ہے! اور ہمارے قابو میں آ چکی ہے اسکے پاس کی خبر۔

ثُمَّ أَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾

پھر لگا ایک اسباب کے پیچھے۔

حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ بَيۡنَ ٱلسَّدَّيۡنِ

یہاں تک کہ جب پہنچا دو آڑ (پہاڑوں) کے بیچ،

وَجَدَ مِن دُونِهِمَا قَوۡمًا لَّا يَكَادُونَ يَفۡقَهُونَ قَوۡلًا ﴿٩٣﴾

پائے اُن سے ورے (قریب) ایک لوگ، لگتے نہیں کہ سمجھیں ایک بات۔

قَالُواْ يَٰذَا ٱلۡقَرۡنَيۡنِ إِنَّ يَأۡجُوجَ وَمَأۡجُوجَ مُفۡسِدُونَ فِي ٱلۡأَرۡضِ

بولے اے ذوالقرنین! یہ یاجوج و ماجوج! دھوم اُٹھاتے ہیں ملک میں،

فَهَلۡ نَجۡعَلُ لَكَ خَرۡجًا عَلَىٰٓ أَن تَجۡعَلَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَهُمۡ سَدًّا ﴿٩٤﴾

سو کہے تو ہم ٹھہرا دیں تجھ کو کچھ محصول اس پر کہ بنا دے تُو ہم میں ان میں ایک آڑ۔

قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيۡرٌ

بولا جو مقدور دی (عطا کر رکھا ہے) مجھ کو میرے رب نے وہ بہتر ہے،

فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجۡعَلۡ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُمۡ رَدۡمًا ﴿٩٥﴾

سو مدد کرو میری محنت میں، بنا دوں تمہارے اور انکے بیچ ایک دھابا (اوٹ)۔

ءَاتُونِي زُبَرَ ٱلۡحَدِيدِۖ

پکڑاؤ مجھ کو تختے لوہے کے۔

حَتَّىٰٓ إِذَا سَاوَىٰ بَيۡنَ ٱلصَّدَفَيۡنِ قَالَ ٱنفُخُواْۖ

یہاں تک کہ جب برابر کر دیا دو پھانکوں (پاٹوں) تک پہاڑ کے، کہا، دھونکو۔

حَتَّىٰٓ إِذَا جَعَلَهُۥ نَارًا قَالَ ءَاتُونِيٓ أُفۡرِغۡ عَلَيۡهِ قِطۡرًا ﴿٩٦﴾

یہاں تک جب کر دیا اس کو آگ، کہا، لاؤ میرے پاس کہ ڈالوں اس پر پگھلا تانبا۔

فَمَا ٱسۡطَٰعُوٓاْ أَن يَظۡهَرُوهُ وَمَا ٱسۡتَطَٰعُواْ لَهُۥ نَقۡبًا ﴿٩٧﴾

پھر نہ سکے کہ اس پر چڑھ آئیں اور نہ سکے اس میں (نقب) سوراخ کرنا۔

قَالَ هَٰذَا رَحۡمَةٌ مِّن رَّبِّيۖ

بولا یہ ایک مہر (مہربانی) ہے میرے رب کی،

فَإِذَا جَآءَ وَعۡدُ رَبِّي جَعَلَهُۥ دَكَّآءَۖ

پھر جب آئے وعدہ میرے رب کا، گرا دے اس کو (ریزہ ریزہ) ڈھا کر۔

وَكَانَ وَعۡدُ رَبِّي حَقًّا ﴿٩٨﴾

اور ہے وعدہ میرے رب کا سچا۔

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ ۖ

اور چھوڑ دیں گے ہم خلق کو اس دن ایک دوسرے میں دھنستے،

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾

اور پھونک مارے صُور میں، پھر جمع کر لائیں ہم انکو سارے۔

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾

اور دکھا دیں ہم دوزخ اُس دن کافروں کو سامنے۔

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي

جن کی آنکھوں پر پردہ پڑا تھا میری یاد سے،

وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾

اور نہ سکتے تھے سُننا۔

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ

اب کیا سمجھتے ہیں منکر؟ کہ ٹھہرا دیں میرے بندوں کو میرے سوا حمایتی۔

إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

ہم نے رکھی ہے دوزخ منکروں کی مہمانی۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾

کہہ ہم بتا دیں تم کو، کن کے کئے (اعمال) بہت اکارت (برباد)؟

الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾

جن کی دوڑ بھٹک رہی ہے دنیا کی زندگی میں، اور وہ سمجھتے ہیں کہ خوب بناتے (کرتے) ہیں کام۔

أُو۟لَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِـَٔايَـٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهِۦ فَحَبِطَتْ أَعْمَـٰلُهُمْ

وہی ہیں جو منکر ہوئے اپنے رب کی نشانیوں سے اور اسکے ملنے سے،سو مٹ گئے انکے کئے (اعمال)،

فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ وَزْنًا ١٠٥

پھر نہ کھڑی کریں گے ہم اُنکے واسطے قیامت کے دن تول ۔

ذَٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا۟ وَٱتَّخَذُوٓا۟ ءَايَـٰتِى وَرُسُلِى هُزُوًا ١٠٦

یہ بدلہ ہے انکا دوزخ، اس پر کہ منکر ہوئے، اور ٹھہرائیں میری باتیں اور میرے رسول ٹھٹھا (مذاق) ۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّـٰتُ ٱلْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ١٠٧

جو لوگ یقین لائے ہیں اور کئے ہیں بھلے کام، اُن کو ہیں ٹھنڈی چھاؤں کے باغ، مہمانی ۔

خَـٰلِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ١٠٨

رہا کریں ان میں، نہ چاہیں وہاں سے جگہ بدلنی ۔

قُل لَّوْ كَانَ ٱلْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَـٰتِ رَبِّى

تُو کہہ، اگر دریا سیاہی ہو کہ لکھے میرے رب کی باتیں،

لَنَفِدَ ٱلْبَحْرُ قَبْلَ أَن تَنفَدَ كَلِمَـٰتُ رَبِّى

بیشک دریا نبڑ چکے (ختم ہو جائے) ابھی نہ نبڑیں (ختم ہوں) میرے رب کی باتیں،

وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِۦ مَدَدًا ١٠٩

اور اگر دوسرا بھی لا دیں ہم ویسا اسکی مدد کو ۔

قُلْ إِنَّمَآ أَنَا۠ بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰٓ إِلَىَّ أَنَّمَآ إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَٰحِدٌ ۖ

تُو کہہ میں بھی ایک آدمی ہوں جیسے تم، حکم آتا ہے مجھ کو کہ تمہارا صاحب ایک صاحب ہے۔

فَمَن كَانَ يَرْجُوا۟ لِقَآءَ رَبِّهِۦ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَٰلِحًا

پھر جس کو امید ہو ملنے کی اپنے رب سے، سو کرے کچھ کام نیک،

وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِۦٓ أَحَدًۢا ﴿١١٠﴾

اور ساجھا نہ رکھے اپنے رب کی بندگی میں کسی کا۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com